## سوال

(412) غیر صحیح العقیدہ مسلمان کو زکوۃ و عشر دینے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

غیر صحیح العقیدہ لیکن قریبی رشتہ دار غریب مسلمان کو مالِ زکوٰۃ وغیرہ دینے کا کیا حکم ہے۔ جواب دے کر مشکور ہوں۔ (سائل محمد خاں وٹوچک، ضلع شیخوپورہ) (۱۲ جولائی ۱۹۹۶ئ)

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصلاً مالِ زکوٰۃ صحیح العقیدہ لوگوں کو دینا چاہیے۔ حدیث میں ہے:

’وَلَایَأْکُلُ طَعَامَکَ اِلَّاتَقِیٌّ‘ (سنن أبی داؤد،باب مَنْ یُؤْمَرُأَنْ یُجَالِس ،رقم: ۴۸۳۲)

’’یعنی تیرا کھانا پرہیز گار کے سوا کوئی نہ کھائے۔‘‘

نیز صحیح احادیث میں قصہ معروف ہے۔ ایک شخص غلطی سے اپنا صدقہ چور، رنڈی اور مالدار کو باری باری دے بیٹھا۔ تو بعد میں پریشان ہوا۔ پھر خواب کے ذریعہ اس کو تسلی دلائی گئی۔ اس سے معلوم ہوا کہ صدقہ غلط کار لوگوں کا حق نہیں۔ ورنہ وہ پریشان نہ ہوتا اور نہ خواب میں اسے تسلی دلانے کی ضرورت پڑتی۔ ہاں البتہ تالیفِ قلوب کے طور پر ان لوگوں کو مالِ زکوٰۃ سے کچھ دے دیا جائے تو جواز ہے۔ لیکن اس شرط پر کہ اصلاحِ عقیدہ کی تلقین و تبلیغ بھی ساتھ جاری رہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

### جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 330

### محدث فتویٰ